(6)

IN THE SUPREME COURT OF PAKISTAN
(Original Jurisdiction)

PRESENT:
Mr. Justice Iftikhar Muhammad Chaudhry, CJ.
Mr. Justice Mian Shakirullah Jan
Mr. Justice Raja Fayyaz Ahmed

Human Right Case No.57 of 2009
(Action on News Clipping published in Daily Jhang, Rawalpindi dated 13.2.2009)

On Court's Notice: Qazi Muhammad Amin, Addl. A.G. Pb.
Mr. Saeed Ahmad, DSP (Legal) Mazafarghar

Date of hearing: 30.3.2009

ORDER

Learned Additional A.G, Punjab stated that all the accused involved in the commission of offence have been arrested and the law has taken its course, therefore, no action is called for.

The matter disposed of accordingly.

Islamabad, the
30th March, 2009
Nisar/*

IN THE SUPREME COURT OF PAKISTAN
(Original Jurisdiction)

PRESENT:
MR. JUSTICE ABDUL HAMEED DOGAR, HCJ
MR. JUSTICE IJAZ-UL-HASSAN
MR. JUSTICE CH.EJAZ YOUSAF

Human Rights Case No.57 of 2009
(Action taken on press clipping published in Daily 'Jang' Rawalpindi dated 13.2.2009)

On Court's notice — Mr.Mudassar Khalid Abbasi, AAG Punjab
Mr.Saeed Ahmed, DSP (Legal), Muzaffargarh

Date of Hearing: 13.3.2009

ORDER

District Police Officer, Muzaffargarh has submitted report wherein it is mentioned that all accused nominated in FIR has been arrested. Medical certificates of victim Mst.Banga Bibi has been produced who is injured and is till in hospital. Since investigation has not been concluded as such requests for time. Adjourned for **30.3.2009.**

ISLAMABAD:
13.03.2009
(Aamir Sh.)

IN THE SUPREME COURT OF PAKISTAN
(ORIGINAL JURISDICTION)

Present:
MR. JUSTICE ABDUL HAMEED DOGAR, HCJ
MR. JUSTICE MOHAMMAD QAIM JAN KHAN
MR. JUSTICE MUHAMMAD FARRUKH MAHMUD

HUMAN RIGHTS CASE NO. 57/2009
(Action taken on press clipping published in the daily "Jhang" Rawalpindi dated 13.2.2009)

On Court Notice	:	Qazi Muhammad Amin, Addl.A.G. Sahibzada Shehzad Sultan, D.P.O. Muzafargarh
Date of hearing	:	2.3.2009

ORDER

The District Police Officer, Muzaffargarh has submitted a report in the Court, which is incomplete. He is directed to depute a responsible officer for investigation of the complaint and to submit a complete report. He is also directed to produce medical certificates of the victim. Adjourned to 13.3.2009

Islamabad
2.3.2009
(Sohail)

IN THE SUPREME COURT OF PAKISTAN
(Original Jurisdiction)

PRESENT:
MR. JUSTICE ABDUL HAMEED DOGAR, HCJ
MR. JUSTICE CH.EJAZ YOUSAF
MR. JUSTICE MUHAMMAD FARRUKH MAHMUD

Human Rights Case No.57 of 2009
(Action taken on press clipping published in the daily "Jang" Rawalpindi dated 13.2.2009

On Court's call Ms.Afshan Ghazanfar, AAG Punjab

Date of Hearing: 20.02.2009

ORDER

Let notice be issued to DPO Muzaffargarh for **02.3.2009**.

ISLAMABAD:
20.02.2009

روزنامہ جنگ راولپنڈی۔
13-2-2009

39
HRC.No.57/2009

تونسہ: اولاد نہ ہونے پر بیوی کے بازو، ٹانگیں توڑ دیں، کان کاٹ دیا

3 سال تک کمرے میں قید رکھا

18 سالہ بانگہ بی بی کی شادی چچا کے وٹہ سٹہ پر جمعرات خان سے ہوئی' تشدد کا نشانہ بناتا رہا' دانت بھی توڑ دیئے' متاثرہ خاتون زندہ لاش بن گئی

پنچایت نے علاج کیلئے نشتر ہسپتال بھجوا دیا' بیٹی کو دیکھ کر ڈر لگتا ہے' جسم پر سگریٹ کے نشانات ہیں: والد' ذہنی و جسمانی حالت ٹھیک نہیں: ڈاکٹر

ملتان (انیلہ اشرف) شوہر نے اولاد نہ ہونے اور شک پر بیوی کے بازو اور ٹانگیں توڑ دیں اور کئی روز تک بھوکا پیاسا رکھا' دانت بھی توڑ دیئے' 3 سال کمرے میں قید رکھا جس سے متاثرہ زندہ لاش بن گئی' بعدازاں پنچایت نے علاج کیلئے نشتر ہسپتال بھجوا دیا' والد ارسلہ خان کا کہنا ہے کہ بیٹی کی حالت دیکھ کر ڈر لگتا ہے' جسم پر سگریٹ کے نشانات بھی ہیں' ڈاکٹر نے کہا ہے کہ بانگہ بی بی کی ذہنی و جسمانی حالت ٹھیک نہیں۔ تونسہ شریف سے کوٹ قیصرانی موڑ کی بانگہ بی بی نشتر ہسپتال میں بے یارومددگار زندگی کے آخری دن کاٹ رہی ہے۔ 3 برس قبل اس کی شادی چچا کے وٹہ سٹہ پر اپنے ہی قبیلہ کے نوجوان جمعرات خان سے ہوئی جو شاہ جمال کوٹھ پور میں رہائش پذیر ہے۔ بانگہ بی بی کے والد ارسلہ خان کے مطابق گزشتہ ڈھائی سال سے وہ بیٹی سے ملنے سسرال نہیں گیا تھا۔ چند روز قبل انہیں معلوم ہوا کہ بیٹی شدید بیمار ہے۔ جب وہ ملنے کیلئے بیٹی کے سسرال گئے تو انہیں ہنستی کھیلتی بیٹی کی بجائے چارپائی سے لگی ایک بھوکی پیاسی زندہ لاش ملی جسے شوہر اور سسرالیوں نے جانوروں کی طرح ایک کونے میں ڈال رکھا تھا۔ علاقہ کے مکینوں نے بتایا کہ اولاد نہ ہونے پر اور شک پر جمعرات خان بیوی کو تشدد کا نشانہ بناتا رہا۔ ایک دو مرتبہ اس کا دایاں کان بھی کاٹ لیا۔ ارسلہ خان نے بتایا کہ پنچایت کے ذریعے وہ اپنی بیٹی کو ہسپتال لے آئے ہیں مگر علاج سے مطمئن نہیں جبکہ بانگہ بی بی نیم بے ہوشی میں اب بھی کچھ کھانے کو مانگتے ہوئے روتی رہتی ہے اور چلاتی ہے کہ مت مارو' وہ کہیں بھاگ کر نہیں جائے گی' اسے سردی لگتی ہے' گرم کپڑا دے دو۔ متاثرہ کے والد نے کہا کہ اولاد نہ ہونا اس کا جرم بنا دیا گیا ہے۔ بانگہ بی بی کے والدین نے دھمکی دی ہے کہ اگر کارروائی عمل میں نہ لائی گئی تو وہ قبائلی رسم و رواج کے مطابق بدلہ لیں گے جبکہ ڈاکٹرز کے مطابق کئی کئی روز خوراک نہ ملنے پر مریضہ کی جسمانی و ذہنی حالت ٹھیک نہیں۔ اس حوالے سے تھانہ شاہ جمال کو مقدمہ کے اندراج کی درخواست دے دی گئی ہے۔

15.2.08

17/2/09.